سوال

(357) کیا میں اپنے سسر کی خدمت کر سکتی ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں خاوند کے باپ کی خدمت بجا لاتی ہوں، میرے خاوند کے علاوہ اس کا کوئی نہیں، کیا اسے نہلانا اور اس کی دیگر خدمات بجا لانا میرے لیے درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا خاوند کے باپ کی خدمت کرنا ایک ایسا کام ہے جس کے لیے آپ شکریہ کی مستحق ہیں، کیونکہ یہ اس معمر شخص اور خاوند پر آپ کا احسان ہے۔ آپ شرمگاہ کے علاوہ اسے غسل بھی دے سکتی ہیں۔ اگر وہ شرم گاہ کو خود نہیں دھوسکتا تو آپ دستانے پہن کر اسے دھو سکتی ہیں تاکہ آپ کا ہاتھ براہ راست شرم گاہ سے مس نہ ہونے پائے۔ اسی طرح اس کی شرمگاہ کو دیکھنے سے بھی نگاہیں جھکا لیں، کیوں کہ خاوند کی شرم گاہ کے علاوہ آپ کے لیے کسی دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا جائز نہیں ہے اور یہی حکم خاوند کے لیے بھی ہے۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 366

محدث فتویٰ